السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرشتے پروں والی مخلوق ہیں؟ اگر ایسا ہے تو ان کے کتنے کتنے پَر ہوتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں فرشتوں کے پَروں کا تذکرہ کیا گیا ہے ۔ (تاہم ان پَروں کی حقیقت اور ماہیت اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتے ہیں ۔) ارشاد باری تعالیٰ ہے:

الحَمدُ لِلَّهِ فاطِرِ السَّمـٰوٰتِ وَالأَرضِ جاعِلِ المَلـٰئِكَةِ رُسُلًا أُولى أَجنِحَةٍ مَثنىٰ وَثُلـٰثَ وَرُبـٰعَ يَزيدُ فِى الخَلقِ ما يَشاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلىٰ كُلِّ شَىءٍ قَديرٌ ١ ... سورة الفاطر

’’اس اللہ کے لیے سب تعریف ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا اور دو دو، تین تین اور چار چار پَروں والے فرشتوں کو اپنا پیغام رساں (قاصد) بنانے والا ہے ۔ مخلوق میں جو چاہے اضافہ کرتا ہے ۔ اللہ یقینا ہر چیز پر بھرپور قادر ہے ۔‘‘

يَزيدُ فِى الخَلقِ ما يَشاءُ (مخلوق میں جو چاہے اضافہ کرتا ہے) سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض فرشتوں کے دو دو، تین تین اور چار چار پروں سے بھی زیادہ پَر ہوتے ہیں جیسے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں:

’’اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل علیہ السلام کو دیکھا تو اُن کے چھ سو پَر تھے ۔‘‘

(بخاري، التفسير، (فَكانَ قابَ قَوسَينِ أَو أَدنىٰ)، ح: 4856)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

شرک اور خرافات، صفحہ: 128

محدث فتویٰ